سلسلۂ مطبوعات 43

فرقہ اہلحدیث پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ

تألیف

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ تعالیٰ



جہاد باعثِ ہلاکت ومعصیت

میاں صاحب کے فتووں کے مجموعہ فتاویٰ نذیریہ کی کتاب الامارۃ والجہاد میں ایک سوال یہ ہے کہ جہاد فرض عین ہے یا فرض کفایہ؟ میاں صاحب نے جواب دیا ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے، مگر جہاد کی کئی شرطیں ہیں، جب تک وہ نہ پائی جائیں گی، جہاد نہ ہوگا، پھر فرضیت جہاد کی چار شرطیں بیان کی ہیں اور آخر میں لکھتے ہیں:

''پس جب یہ بات بیان ہوچکی تو میں کہتا ہوں کہ اس زمانے میں ان چار شرطوں میں سے کوئی شرط موجود نہیں، تو کیونکر جہاد ہوگا ہرگز نہیں''۔(۱)

خاص طور پر انگریزی اقتدار کے دور میں جہاد کا حکم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''علاوہ بریں ہم لوگ معاہد ہیں سرکار سے عہد کیا ہوا ہے پھر کیوں کر عہد کے خلاف کر سکتے ہیں؟ عہد شکنی کی بہت مذمت حدیث میں آئی ہے''۔(۲)

ایک سائل نے سوال کیا کہ ہندوستان میں جہاد جائز ہے یا نہیں؟ میاں صاحب جواب میں جہاد کے جائز ہونے کی دو شرطیں بیان کر کے لکھتے ہیں:

''ہندوستان میں شوکت وقوت اور قدرت سلاح وآلات مفقود ہے اور ایمان پیان یہاں موجود ہے۔ پس جب کہ شرط جہاد کی اس دیار میں معدوم ہوئی تو جہاد کرنا یہاں سبب ہلاکت اور معصیت کا ہوگا''۔(۳)

کتنی صراحت کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ موجودہ حالات میں نہ صرف یہ کہ جہاد نہیں کیا جاسکتا بلکہ جہاد کرنا گناہ ہے۔

(۱) پندرہ روزہ تقاضے' لاہور' ۱۸۵۷ء کا جہاد نمبر' بحوالہ فتاویٰ نذیریہ' مطبوعہ لاہور' ج ۳' ص ۲۸۴ (۲) پندرہ روزہ تقاضے' لاہور' ۱۸۵۷ء کا جہاد نمبر' بحوالہ فتاویٰ نذیریہ' مطبوعہ لاہور' ج ۳ ص ۲۸۴ (۳) پندرہ روزہ تقاضے لاہور بحوالہ فتاویٰ نذیریہ' ج ۳' ص ۲۸۴